دورِ جاہلیت کی نشانیاں

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(FOR ISLAMIC BROTHERS)

08-AUGUST-2024

8اگست،2024ء(متوقع اسلامی تاریخ،3 صَفَرُ الْمُظَفَّر،1446ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دورِ جاہلیت کی نشانیاں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ....آقا اور غُلام ایک ہی حلیے میں
- ....رحمت و جنّت پانے کا نسخہ
- ....بے پردگی جدّت یا صدیوں پرانا قصہ؟
- ....دورِ جاہلیت کی چند نشانیاں

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ مجھ پر درودِ پاک پڑھتا ہے تو اِس کی برکت سے ایک فرشتہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوتا ہے، اُس فرشتے کے لئے حکم ہوتا ہے: اِسے میرے بندے کی قبر کے پاس لے جاؤ! تاکہ یہ میرے بندے کے لئے مَغفرت کی دُعا کرتا رہے اور میرے بندے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی رہیں۔ (1)

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود | بار بار اور بے شُمار دُرود
قبر میں خوب کام آتی ہے | بیکسوں کی ہے یارِ غار دُرود (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔ (3)

---

1 ...مسندِ فِردَوس، جلد:4، صفحہ:10، حدیث:6026۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:123 تا 125 ملتقطاً۔

3 ...بخاری، کتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا اور غلام ایک ہی حلیے میں

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **بخاری شریف** میں ایک بہت پیاری روایت ہے، میں وہ روایت ذرا وضاحت کے ساتھ آپ کو سناتا ہوں: حضرت مَعْرُور بن سُوَید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے صحابیِ رسول حضرت ابوذَرّ غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی زیارت کا شرف نصیب ہوا، آپ کے ساتھ آپ کا غُلام بھی تھا، انداز یہ تھا کہ حضرت اَبُوذَرّ غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے نیچے کم قیمت والا لباس پہن رکھا تھا، اُوپَر ایک قیمتی چادر اَوڑھ رکھی تھی، بالکل ایسا ہی لباس آپ کے غُلام کا بھی تھا، اس نے بھی نیچے کم قیمت والا لباس پہن رکھا تھا، اُوپَر قیمتی چادر اَوڑھ رکھی تھی۔ یہ نِرالا انداز دیکھ کر میں نے عرض کیا: اے ابوذَرّ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ! یہ بھی تو ہو سکتا تھا کہ آپ دونوں قیمتی چادروں سے اپنا بہترین لباس سلواتے اور کم قیمت والا جو لباس ہے، وہ غُلام کو پہنا دیتے (یُوں آپ کا بہترین لباس بھی بن جاتا اور آقا اور غُلام کے درمیان فرق بھی رہ جاتا)۔ یہ سُوال سُن کر حضرت ابوذَرّ غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنے ماضِی کی ایک یاد سُنائی (یعنی وہ زمانہ جبکہ حضرت ابوذَرّ غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ابھی نبیوں کے سلطان، رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے زیرِ تربیت تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آداب و اَخلاق سیکھا کرتے تھے، آپ نے اُن

دِنوں کی بات بتائی)، فرمایا: ایک شخص تھا، ایک مرتبہ میری اُس کے ساتھ کچھ بحث ہو گئی تو میں نے اُسے کہہ دیا: اے کالی ماں کے بیٹے! (یعنی اس کی ماں تھی ہی کالے رنگ کی تو میں نے اُسے یہ طعنہ دے دیا)۔ یہ بات جب پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو معلوم ہوئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ اِمْرَءٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ** یعنی اے ابو ذرّ! تمہارے اندر ابھی (زمانۂ) جاہلیت والا اَثَر باقی ہے۔ مزید فرمایا: یہ جو تمہارے خادِم (یا غُلام) ہیں، یہ تمہارے بھائی ہیں، اللہ پاک نے انہیں تمہارے ماتحت کر دیا ہے، پس جس کا کوئی بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہئے کہ ❁ جو خُود کھاتا ہے، وہی ماتحت کو کھلائے ❁ جو خُود پہنتا ہے، وہی ماتحت کو بھی پہنائے (چونکہ یہ میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعلیم ہے، اس لئے میں نے اپنے غُلام کو وہی لباس پہنایا ہے، جو خُود پہن رکھا ہے)۔ [1]

بعض روایات میں ہے: وہ صحابیِ رسول جن کے ساتھ حضرت ابو ذرّ غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی کچھ بحث وغیرہ ہو گئی تھی، یہ حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تھے، جب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو ذرّ غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی تربیت فرمائی اور بتایا کہ اے ابو ذرّ! (تم نے اسلام بھی قبول کر لیا، اسلام کا نُور تمہارے اندر رَچ بَس بھی گیا، اِسلامی اَخلاق و آداب سے تم آراستہ بھی ہو گئے مگر زمانۂ) جاہلیت والی ایک خصلت کا اَثر ابھی تک باقی ہے تو آپ فوراً حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پاس چلے گئے۔ اپنا چہرہ زمین پر رکھ دیا اور کہا: **اے بلال! جب تک آپ اپنا پاؤں میرے مُنہ پر نہیں رکھیں گے، میں زمین سے چہرہ نہیں اُٹھاؤں گا۔**

اللہ! اللہ! فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عَمَل کا شوق دیکھئے! وہ ایک کمی جو محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بتائی، اس کمی کو دُور کرنے کا جذبہ دیکھئے! کس حد تک عاجزی

---

[1] ...فتح الباری، کتاب الایمان، باب المعاصی...الخ، جلد:1، صفحہ:117-118، زیرِ حدیث:30 ملتقطاً۔

اختیار فرمارہے ہیں، ادھر حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی صحابیِ رسول ہیں، آپ یہ بات کیسے گوارا کرسکتے تھے، چنانچہ آپ نے پاؤں نہ رکھا، آخر حضرت ابو ذَرّ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے زبردستی اُن کا پاؤں اپنے چہرے پر لگالیا۔ (1)

قرآن کے آئینے میں ہستی کے قرینے | تا حدِ نظر پھیلے ہیں اَنمول خزینے
ہیں مثل ستاروں کے مِری بزم کے ساتھی | اَصحاب کے بارے میں یہ فرمایا نبی نے
ہیں آپ کے ہاتھوں ہی سے تراشے ہوئے ہیرے | اسلام کے دامن میں یہ تابندہ نگینے
بے ان کی محبّت کے سفر صرف تھکن ہے | منزل کوئی پائے گا نہ پائی ہے کسی نے

––*–*

ہر صحابیِ نبی! جنّتی! جنّتی! | سب صحابیات بھی! جنّتی! جنّتی!
والدینِ نبی! جنّتی! جنّتی! | ہر زوجۂ نبی! جنّتی! جنّتی! (2)

حدیثِ پاک میں سیکھنے کی باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعہ میں ہمارے لئے سیکھنے کی بہت ساری باتیں ہیں۔ مثلاً

(1): خادِم کے ساتھ نیک سلوک

اس سے ایک بات تو یہ سیکھنے کو ملی کہ ہمیں چاہئے کہ عاجزی اختیار کریں، کسی مسلمان کے مقابلے میں اپنی بڑائی نہ جتائیں، چاہے سامنے والا خادِم اور غُلام ہی کیوں نہ ہو۔ ہم سب مسلمان ہیں، اللہ پاک کے بندے ہیں، سب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی اَوْلاد ہیں ❁ کوئی سیٹھ ہے یا نَوکر ❁ کوئی امیر ہے یا غریب ❁ کوئی غُلام ہے یا آقا ❁ کوئی خادِم ہے یا مخدوم، یہ سب

1 …ارشاد الساری، کتاب الایمان، باب المعاصی…الخ، جلد:1، صفحہ:160، زیرِ حدیث:30۔
2 …وسائلِ فردوس، صفحہ:53 ملتقطاً۔

دُنیا کا ایک نظام (system) ہے، رَبّ کریم کی تقسیم کاری ہے، جو سیٹھ ہے، وہ ماں کے پیٹ سے سیٹھ پیدا نہیں ہوا، اللہ پاک نے اُسے سیٹھ بنا دیا ہے، جو نوکر (servent) ہے وہ پیدا ہوتے ہی نوکر نہیں تھا، اللہ پاک نے اُسے نوکر بنایا ہے، کِردار کی بلندی، اَخلاق کی پاکیزگی، اللہ پاک کا قُرب اور آخرت کی کامیابی، الگ باتیں ہیں، اللہ پاک کے ہاں کون زیادہ پسندیدہ ہے؟ سیٹھ یا نوکر، یہ ہم نہیں جانتے ❁ اِس کا تعلق پیسے سے نہیں ❁ اِس کا تعلق دُنیوی سٹیٹس (Status) سے نہیں ❁ اِس کا تعلق بڑی کرسی سے نہیں ❁ اس کا تعلق تقویٰ اور پرہیز گاری سے ہے۔

اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْؕ (پارہ:26، سورۂ حجرات:13)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزّت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے

اس لئے ہمیں چاہئے کہ عاجزی اپنائیں، سب کے ساتھ نیک سلوک سے پیش آئیں، پہلے دَور میں پیسوں سے خریدے غُلام ہوا کرتے تھے، اب وہ ماحول تو نہیں ہے، البتہ خادِم تو ہوتے ہیں، نوکر چاکر تو اب بھی گھروں، دُکانوں اور آفسز وغیرہ میں رکھے جاتے ہیں، ہمیں چاہئے کہ انہیں کمتر سمجھ کر تکبّر کی آفت میں نہ پڑیں، ان کے ساتھ بھی نیک سلوک ہی کیا کریں۔

فخر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا | یا ربّ! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رحمت و جنّت پانے کا نسخہ

حدیثِ پاک میں ہے: نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 باتیں

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:178۔

جس میں ہوں، اللہ پاک اس پر رحمت بھی فرمائے گا اور اسے جنّت میں داخل بھی کر دے گا۔ (وہ تین عادتیں کون سی ہیں؟): (1): کمزور پر نرمی کرنا (یعنی جو جسمانی لحاظ سے کمزور ہے، مثلاً ❁ بُوڑھا ہے ❁ اپاہج ہے ❁ کوئی ٹانگوں سے معذور ہے ❁ کوئی ہاتھوں سے معذور ہے ❁ دیکھ نہیں سکتا ❁ سُن نہیں سکتا ❁ بَول نہیں سکتا ❁ یُوں ہی جو مالی لحاظ سے کمزور ہے ❁ غریب ہے ❁ فقیر ہے ❁ کوئی ذِہنی طَور پر کمزور ہے ❁ پاگل ہے ❁ کُنْد ذِہن ہے، اسے بات دَیر میں سمجھ آتی ہے، وغیرہ ایسے جو کمزور لوگ ہیں، ان پر نرمی کرنا رحمت و جنّت ملنے کا ذریعہ ہے)۔ (2): والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا (3): غُلاموں کے ساتھ بھلائی کرنا۔[1]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو حقوق لازم ہیں، ان سے بڑھ کر مہربانی کرنا بھلائی کہلاتا ہے۔[2] یعنی جو ہمارے ماتحت ہیں، خادِم ہیں، نوکَر چاکر ہیں تو اُن کے جو لازمی حقوق ہیں، وہ تو پُورے کرنے ہی کرنے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ان کے حقوق سے بڑھ کر اُن کے ساتھ مہربانی کی جائے تو یہ رحمت اور جنّت دِلانے والی نیکی ہے۔

(2): طعنے مت دیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابو ذَرّ غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ کے واقعہ سے دوسرا سبق یہ مِلا کہ طعنہ دینا ایک مسلمان کی شان نہیں ہے، دیکھئے! حضرت ابو ذَرّ غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے صِرْف اتنا کہا تھا: **اے کالی ماں کے بیٹے!**

یہ بات جھوٹی نہیں تھی، بات سچی تھی مگر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے دورِ جاہلیت کا اَثَر قرار دیا۔ پتا چلا؛ یُوں کسی کو طعنہ دینا دورِ جاہلیت کی نشانی ہے،

---

[1] ...ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، صفحہ: 590، حدیث: 2494۔

[2] ...مرآۃ المناجیح، جلد: 5، صفحہ: 169 بتغیر قلیل۔

اِسلام اس سے منع کرتا ہے۔ پارہ:26، **سورۂ حجرات**، آیت:11 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان**: اور آپس میں کسی کو طعنہ نہ دو۔

تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: یعنی زبان یا اِشارے کے ذریعے ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ، کیونکہ مؤمن ایک جان کی طرح ہیں، جب کسی مؤمن پر عیب لگایا جائے گا تو گویا اپنے پر ہی عیب لگایا جائے گا۔[1]

آہ! اب ہمارے ہاں دوسروں کو طعنے دینے کی وبا بھی بہت عام ہے ❁ کوئی سُنّتیں اپنائے ❁ اپنا اُٹھنا بیٹھنا ❁ چلنا پھرنا ❁ کھانا پینا ❁ پہننا وغیرہ سُنّت کے مطابق کرلے تو اس پر طعنوں کے تِیر برسائے جاتے ہیں ❁ غریب کو غُربت کا طعنہ دیا جاتا ہے ❁ کبھی کسی کی ذات کو کمتر سمجھ کر اُس کی ذات کا طعنہ دیا جاتا ہے (حالانکہ کوئی ذات ذلیل یا کمتر نہیں، عزّت کا معیار تقویٰ ہے) ❁ کوئی مزدوری کرتا ہے تو اسے مزدوری کا طعنہ ❁ کوئی ٹھیلہ لگاتا ہے تو اسے ٹھیلہ لگانے کا طعنہ ❁ جس کے ہاں صرف بیٹیاں ہی بیٹیاں ہوں، بیٹا نہ ہو، (حالانکہ بیٹی اللہ پاک کی رحمت ہے، اس کے باوُجود) اسے طعنے دیئے جاتے ہیں۔

رشتوں کا لین دین ہو یا خدانخواستہ طلاق وغیرہ کا معاملہ ہو جائے، تب تو شیطان خُوب کھل کر کھیلتا اور خُوب طعن و تشنیع کی آفت میں مبتلا کرتا ہے۔ کاش! ہم اللہ و رسول کی تعلیمات کو سچّے دِل سے عملی طَور پر اپنالیں...!

تجھ کو گر رُتبۂ عالی کی طلب ہے بھائی! — غور سے سُن! تجھے ہستی کو مٹانا ہو گا

بھائیو! چاہئے گر ربِّ مُحمّد کی رضا — خود کو محبوب کی سُنّت پہ چلانا ہو گا[2]

---

1 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:26، سورۂ حجرات، زیرِ آیت:11، جلد:9، صفحہ:430۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:185 ملتقطاً۔

مؤمن طعنے نہیں دیتا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مؤمن نہ طعنہ دینے والا ہوتا ہے، نہ لعنت کرنے والا، نہ فُحش (یعنی بے ہُودہ) بکنے والا ہوتا ہے۔[1]

مَشْہُور مُفَسِّر قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ عُیُوب (یعنی طعنے دینا، لعنت کرنا اور فُحش بکنا، یہ) سچے مسلمان میں نہیں ہوتے، اپنے عیب نہ دیکھنا، دوسرے مسلمانوں کے عیب ڈھونڈنا، ہر ایک کو لعن طعن کرنا اسلامی شان کے خِلاف ہے۔ بعض لوگ جانوروں کو، ہوا کو گالیاں دیتے ہیں، بعض لوگ گالی پہلے دیتے ہیں، بات بعد میں کرتے ہیں، یہ سب اس حدیثِ پاک سے عِبرت پکڑیں۔[2]

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں | اللہ مَرَض سے تُو گناہوں کے شِفا دے[3]

(3): جاہلیت کی نشانیوں سے بچئے!

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابوذَرّ غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے واقعہ سے تیسرا سبق یہ سیکھنے کو مِلا کہ کسی مسلمان کے اندر دَورِ جاہلیت کا اَثَر ہو ❁ اس کے کِردار میں ❁ اَخْلاق میں ❁ اَنداز میں ❁ طَور طریقوں میں زمانۂ جاہلیت والی کوئی بُری عادَت ہو، یہ بات پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ہر گز پسند نہیں ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو تشریف ہی اس لئے لائے ہیں تاکہ لوگوں کو جاہلیت کے اندھیروں سے نکال کر اسلام کا

---

1 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی اللعنۃ، صفحہ: 481، حدیث: 1977۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 469 بتغیر قلیل۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 115۔

نُورعطا کر دیں۔ پارہ:13، **سورۂ ابراہیم**، آیت:1 میں ارشاد ہوتا ہے:

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ (پارہ13، سورۂ ابراہیم:1)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ تم لوگوں کو اندھیروں سے اجالے کی طرف نکالو۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا اندھیرے میں ڈُوبی ہوئی ہے، ہم نے قرآنِ کریم کانُور آپ پر نازِل فرمایا، آپ لوگوں کو قرآنِ کریم سُنا کر، قرآنِ کریم پڑھا کر، قرآنِ کریم کی نُورانی تعلیمات کو عام فرما کر لوگوں کو اندھیروں سے نُور کی طرف نِکال لائیے!

پھر ایسا ہی ہوا؛ اللہ پاک کے آخری رسول، رسولِ مَقْبُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے لوگوں کو قرآن سُنایا، قرآنِ کریم کے معانی بیان فرمائے، قرآنِ کریم کے راز اُن کے سینوں میں اُتارے اور وہی لوگ ❁ جو اپنے سے کم تر چیزوں کو اپنا خُدا بنائے بیٹھے تھے، اُنہیں ایک اللہ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْك کے سامنے سجدہ ریز کر دیا ❁ جو اخلاقیات (*Ethics*) کے اندھیروں میں تھے، انہیں اعلیٰ اخلاق و کردار والا بنا دیا ❁ وہ جو بیٹیوں کو زِندہ دَفن کرتے تھے، انہیں بیٹیوں کا مُحافِظ بنا دیا ❁ وہ جو بے حیائی کے گہرے گڑھے میں گِرے ہوئے تھے، انہیں باحیا بنا دیا ❁ یہی قرآنِ کریم ہے، جس کے ذریعے جہالت کے اندھیرے چھٹ گئے ❁ یہی قرآنِ کریم ہے، جس کے ذریعے کفر و شرک کے اندھیرے دُور ہو گئے ❁ یہی قرآنِ کریم ہے، جس کے ذریعے سے اخلاق و کردار میں نُور آ گیا ❁ یہی وہ قرآنِ کریم ہے، جس کے ذریعے فقط نام کا انسان حقیقی انسان بَن گیا ❁ یہی وہ قرآنِ کریم ہے، جس کی تعلیمات کو عام کر کے سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُنیا بھر میں نُور ہی نُور

پھیلا دیا۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا:

وہ دانائے سُبُل، ختمِ رُسُل، مولائے کُل جس نے | غُبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا

وضاحت: دانائے سُبُل: یعنی ہادِی، راستوں کو جاننے والا۔ خَتمِ رُسُل: یعنی سب سے آخری نبی، مولائے کُل: سب کے آقا، سب کے مولا جنہوں نے غُبارِ راہ کو رَشکِ طُور بنا دیا۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے بھائی جان مولانا حَسَن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں:

کُھلیں اسلام کی آنکھیں، ہوا سارا جہاں روشن | عرب کے چاند صدقے! کیا ہی کہنا تیری طلعت کا[1]

وضاحت: اے پیارے محبوب! اے عرب کے چاند صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کے صدقے جاؤں، آپ نے اِعلانِ نبوّت تو کیا فرمایا، اِسلام کی برکت سے پُوری دُنیا روشن ہو گئی۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جاہلیت کی بُری باتوں سے نفرت

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف ہی اس لئے لائے تا کہ لوگوں کو جاہلیت کے اندھیروں سے نکال کر اِسلام کے نُور میں لے آئیں۔ اس لئے کسی مسلمان کے اندر دورِ جاہلیت کی کوئی ایک بھی عادت موجود ہو، دورِ جاہلیت کی ہلکی سی کی جھلک بھی کسی کے کردار میں دکھائی دے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ بات ہر گز پسند نہیں ہے۔ **اِبۡنِ ماجہ شریف میں روایت ہے،** حضرت عِمۡرَان بن حُصَین رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جنازہ پڑھنے کے لئے جا رہے تھے۔ اب معاملہ یُوں ہوا کہ کچھ لوگوں نے اپنی چادریں

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 37۔

راستے میں پھینک دِیں۔ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ دیکھا تو فرمایا: اَبِصُنۡعِ الۡجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُوۡنَ؟ کیا تم جاہلیت والے کام سے مشابہت اختیار کر رہے ہو؟ لَقَدۡ هَمَمۡتُ أَنۡ أَدۡعُوَعَلَيۡكُمۡ دَعۡوَةً تَرۡجِعُوۡنَ فِي غَيۡرِ صُوَرِكُمۡ یعنی دِل چاہتا ہے کہ تمہارے خِلاف دُعا کروں، جس سے تمہارے چہرے بگڑ جائیں۔ پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ جلال دیکھ کر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم نے فوراً چادریں اُٹھالیں، پھر کبھی ایسا نہ کیا۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس روایت پر غور فرمایئے! یہ ایک دورِ جاہلیت کا انداز تھا کہ اسلام سے پہلے جب لوگ مُردے کو دفنانے جاتے تو غم کا اظہار کرنے کیلئے راستے میں چادریں پھینک دیتے، واپسی پر اُٹھالیتے تھے۔ وہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم جن تک اسلام کی مکمل تعلیمات ابھی نہیں پہنچی تھیں، انہوں نے جب ایسا کیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کیسا جلال فرمایا...؟ رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ان جملوں پر بار بار غور فرمایئے! فرمایا: اَبِصُنۡعِ الۡجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُوۡنَ؟ کیا تم جاہلیت والے کام سے مشابہت اختیار کر رہے ہو؟ لَقَدۡ هَمَمۡتُ أَنۡ أَدۡعُوَعَلَيۡكُمۡ دَعۡوَةً تَرۡجِعُوۡنَ فِي غَيۡرِ صُوَرِكُمۡ یعنی دِل چاہتا ہے کہ تمہارے خِلاف دُعا کروں جس سے تمہارے چہرے بگڑ جائیں۔

اس سے پتا چلتا ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دورِ جاہلیت والے کاموں سے سخت نفرت فرمایا کرتے تھے۔ اس لئے ہم پر لازم ہے کہ ہم ایسے تمام کاموں سے دُور ہی رہیں۔

بہت ناپسندیدہ شخص

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے روایت ہے، نبیوں کے سلطان، رسولِ ذیشان

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی النہی... الخ، صفحہ:240، حدیث:1485۔

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی بارگاہ میں 3 شخص انتہائی ناپسندیدہ ہیں: (1): حرمِ پاک میں بے دِینی کرنے (یعنی گُناہ کرنے یا گُناہ پھیلانے) والا (2): اسلام میں دورِ جاہلیت کے طریقے تلاش کرنے والا (یعنی وہ بندہ جس نے کلمہ بھی پڑھ لیا، مسلمان بھی ہو گیا، پھر بھی دورِ جاہلیت کی بُرائیوں اور بُری رسموں کو پسند کرتا ہے، وہ اللہ پاک کے ہاں انتہائی ناپسندیدہ ہے) (3): اور تیسرا شخص؛ مسلمانوں کے خُون کا پیاسا۔[1]

اسلام میں پُورے پُورے داخِل ہو جاؤ!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً۪ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:208)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔

یعنی اے ایمان والو! اسلام کا رنگ پُوری طرح اپنے اُوپَر چڑھا لو! ❁ عقیدے بھی اسلامی رکھو! ❁ اَعْمال بھی اسلامی اپناؤ! ❁ صُورت بھی اسلامی بناؤ! ❁ سیرت بھی مسلمانوں والی رکھو! ❁ تمہارے نام بھی اسلامی ہوں ❁ کام بھی اسلامی ہوں ❁ تمہاری زندگی بھی اسلامی ہو ❁ موت بھی اسلامی ہو ❁ شادِی ❁ خوشی بھی اسلامی ہو ❁ رنج و غم کا انداز بھی اسلامی ہو ❁ رسم ورواج بھی اسلامی ہوں ❁ اور طور طریقے بھی اسلامی ہوں، غرضیکہ اپنا مرنا جینا اسلامی بنا لو!

مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: جو مکان کے اندر داخِل ہو جائے، وہ گرمی، سردی، بارش، چوری وغیرہ سے محفوظ ہو جاتا ہے، اسی

1 ... بخاری، کتاب الدیات، باب من طلب دم... الخ، صفحہ:1675، حدیث:6882۔

طرح اسلام بھی گویا ایک عمارت ہے، جو مسلمان اس میں یُوں داخِل ہو گئے کہ ❁ دِل میں اسلامی عقائد سما گئے ❁ دِماغ پر عشقِ رسول نے پہرا جما لیا ❁ اور اعضا میں اسلامی احکام نافِذ ہو گئے، وہ شیطان کی چوری سے بھی بچ گئے اور دوزخ کی گرمی، سردی سے بھی محفوظ ہو گئے۔[1]

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، ہم یُوں ہی اسلام میں پُورے پُورے داخِل ہو جائیں۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

یومِ جشنِ آزادی (Independence Day)

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی چند دِن کے بعد 14 اگست آنے والی ہے، ہمارے مُلکِ عزیز پاکستان میں 14 اگست کو **یومِ جشنِ آزادی** منایا جاتا ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے ❁ بَرِّ صغیر (*Subcontinent*) میں مسلمان کم و بیش 100 سال تک غلامی کی زنجیروں میں جکڑے رہے ❁ مسلمانوں کو ذِلّت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا ❁ ان پر ظُلْم و سِتَم کے پہاڑ توڑے جاتے تھے ❁ کافِر مسلمانوں کو جانی اور مالی نقصان پہنچاتے ❁ بات بات پر ان مسلمانوں کی عزّت پامال کرتے ❁ مُسَلِّے کہہ کر مذاق اُڑاتے ❁ اور نہ جانے کیسی کیسی تکلیفوں سے دوچار کیا کرتے تھے۔ پھر ربِّ کریم نے ہمیں اپنا آزاد اسلامی ملک عطا فرما دیا۔ اس پر اللہ پاک کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

مگر ساتھ ہی ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ پاکستان ہمیں تحفے میں نہیں دیا گیا، یہ کم و بیش 100 سالہ محنتوں کا نتیجہ ہے، عظیم عاشِقِ رسول علّامہ فضلِ حق خیر آبادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے تحریکِ آزادی کا آغاز ہوا تھا، 1857ء میں اسی آزادی کی تحریک میں تقریباً 22 ہزار عُلَمائے کرام شہید

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیر آیت: 208، جلد: 2، صفحہ: 343 ملخصاً۔

ہوئے[1] ہزار ظُلم و ستم کے باوُجُود عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام نے دِن رات محنت کی ❁ سید محمد محدِّث کچھوچھوی ❁ مولانا مصطفےٰ رضا خان ❁ مفتی نَعیمُ الدِّین مراد آبادی ❁ پیر جماعت علی شاہ صاحِب ❁ مولانا احمد قادری ❁ مولانا عبد الماجد بدایونی ❁ عبد العلیم میرٹھی ❁ سید احمد سعید کاظمی ❁ مفتی احمد یار خان نعیمی اور ان کے عِلاوہ ہزاروں عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم نے دِن رات کوششیں فرمائیں، اُمّت کو بیدار کیا، بیانات کئے، کتابیں لکھیں، گھر گھر جاکر مسلمانوں کو جذبہ دیا[2] ان محنتوں کے نتیجے میں بَرِّ صغیر کے کونے کونے سے نعرہ لگنے لگا:

پاکستان کا مطلب کیا؟ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ۔ کون ہمارے راہنما؟ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ۔

آخر عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام اور عوام کی مشترکہ کوششیں (*Efforts*) رنگ لائیں، مُسلِم راہنماؤں کی محنت کام آئی، اگست کی 14 تاریخ تھی، رَمَضَانُ الْمُبارَک کا مہینا تھا، 27 وِیں شب تھی، ایسی مبارک گھڑیوں میں، ایسی بابرکت رات میں اللہ کریم نے ہمیں **پاکستان** (***Pakistan***) کی صُورت میں اپنا آزاد اسلامی مُلک عطا فرمادیا۔

کبریا کا لطف تھا اور رحمتِ شاہِ زمَن
ہم کو سینتالیس میں حاصِل ہوا اپنا وَطن

ہم پہ جِدّ و جُہدِ آزادی میں تھے سایہ فگن
اَولیائے اُمّتِ اَحمد، صحابہ، پنج تَن

اہلسنت و الجماعت کی مقاصد سے لگن
رنگ کیسے لے نہ آتی، کیوں نہ مل جاتا وطن

سینکڑوں پیروں، ہزاروں عالموں کی دوڑ دھوپ
تھی نتیجہ خیز، ہم نے لے لیا اپنا وطن

الحمدللہ! پاکستان رَبِّ رحمٰن کا بہت بڑا احسان ہے، اس پر جتنا شکر کریں، کم ہے۔ البتہ یہاں ایک اور بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے، وہ یہ کہ ہم نے پاکستان کیوں بنایا تھا؟ ہمارے

---

1 ...جنگِ آزادی 1857ء میں علما کا مجاہدانہ کردار، صفحہ: 27و29 ملتقطاً۔
2 ...تحریکِ پاکستان میں علماءِ کرام کا کردار، صفحہ: 211تا212۔

ہزاروں عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام ایک آزاد مُلک کیوں چاہتے تھے؟ کیا انہیں ایک الگ خِطّے کی ضرورت تھی؟ کیا وہ مَعَاذَ الله! عہدوں کے لالچی تھے؟ نہیں، نہیں...!! ہرگز نہیں۔
۞ مسلمان اپنا آزاد وطن چاہتے تھے تاکہ پُوری آزادی کے ساتھ غُلامئ مصطفےٰ کا اظہار کرسکیں ۞ مسلمان آزاد وطن چاہتے تھے تاکہ پُوری آزادی کے ساتھ نمازیں پڑھ سکیں ۞ ہمیں آزاد وطن چاہیئے تھا تاکہ پُوری آزادی کے ساتھ روزے رکھ سکیں ۞ ہمیں آزاد وطن چاہیئے تھا تاکہ پُوری آزادی کے ساتھ اسلام کے مُعاشی اُصُولوں پر عمل کرسکیں ۞ ہمیں آزاد وطن چاہیئے تھا تاکہ پُوری آزادی کے ساتھ قرآن وسُنّت کی تبلیغ کرسکیں ۞ ہم آزاد وطن چاہتے تھے، کیوں؟ اس لئے تاکہ کھل کر، پُوری آزادی کے ساتھ، پُورے جوش اور جذبے کے ساتھ، مکمل شوق اور محبّت کے ساتھ اسلام کا پُورا رنگ اپنے اُوپَر چڑھا بھی سکیں، اس کا اِظْہار بھی کرسکیں۔

یعنی یُوں کہہ لیجئے کہ آزادی ملنے سے پہلے اسلام میں پُورا پُورا داخِل ہو جانے کیلئے ہمیں قیمت چکانی پڑتی تھی ۞ قربانیاں دینی پڑتی تھیں ۞ تکلیفیں اُٹھانی پڑتی تھیں، اس لئے ہمیں اپنا آزاد وطن چاہیئے تھا تاکہ ہم پُوری آزادی کے ساتھ مکمل اسلامی زندگی گزار سکیں مگر افسوس...!!

مسجد تو بنا دِی شب بھر میں، ایماں کی حرارت والوں نے | من اپنا پُرانا پاپی ہے، برسوں میں نمازی بن نہ سکا

اُن عظیم لوگوں نے، عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام نے جانیں قربان کردیں، تکلیفیں اُٹھالیں، کروڑوں لوگوں نے ہجرت کی اور لاکھوں شہید ہوئے، ان شہیدوں کے خُون پر یہ وطن آزاد کروایا گیا، یہ قربانیاں دی گئی تھیں تاکہ مسجدیں آباد ہوں مگر مسجدیں وِیران ہوگئیں

۞ قربانیاں دی گئی تھیں تا کہ سنتیں عام ہوں مگر معاشرے میں فیشن عام ہو گیا ۞ قربانیاں دی گئی تھیں تا کہ قرآن کی تعلیمات عام ہوں مگر اب مسلمانوں نے قرآن سیکھنا تو دور کی بات اس کی تلاوت کرنا بھی چھوڑ دیا ۞ یہ قربانیاں دی گئی تھیں تا کہ ہم پُورے پُورے اسلام میں داخِل ہوں مگر افسوس! اَکثر مسلمانوں کا کردار بھی غیر اسلامی ہو گیا، ظاہِری شکل و صُورت بھی غیر اسلامی ہو گئی۔

کیا یہی جِدّت ہے...؟

ایک یہ بھی سوچ ہمارے ہاں بنتی چلی جارہی ہے، نہ جانے کہاں سے یہ سوچ مُعَاشرے میں آگئی اور پھیلتی جارہی ہے، جب اسلام کی بات کی جاتی ہے، قرآن و سُنّت کی بات کی جاتی ہے، اسلامی اَخلاق اور طور طریقوں کی بات کی جاتی ہے تو لوگ کہتے ہیں: **مولانا...!! کیا پُرانی باتیں کررہے ہو، یہ دقیانوسِیّت (بہت پُرانی سوچ) ختم کرو! اب نیا دور ہے، دُنیا ترقی کر گئی ہے۔**

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ! کیا مَعَاذَ اللہ! ایک مسلمان کو یہ زیب دیتا ہے کہ اسلامی تعلیمات کو پُرانی باتیں کہے، اسلامی طور طریقوں کو دقیانُوسِیّت (یعنی بہت پُرانی سوچ) کا نام دے؟ ہرگز زیب نہیں دیتا۔

اور ویسے بھی دیکھا جائے تو اسلام پُرانی باتیں نہیں کرتا، اسلام تو دُنیا کا سب سے نیا اور **Latest** دِین ہے، جی ہاں! پچھلے جتنے دِین تھے، سب منسوخ ہو چکے ۞ اسلام آخری دِین ہے، اس کے بعد نہ کوئی نیا دِین آیا ہے، نہ قیامت تک آئے گا ۞ اسلامی شریعت آخری شریعت ہے، اس کے بعد نہ کوئی شریعت آئی ہے، نہ قیامت تک آئے گی ۞ اسلامی تعلیمات آخری آسمانی تعلیمات ہیں، اس کے بعد نہ کوئی آسمانی تعلیم آئی ہے، نہ قیامت

تک آئے گی ❁ قرآنِ کریم آخری وحی ہے، اس کے بعد نہ کوئی وحی آئی ہے، نہ قیامت تک آئے گی، لہٰذا اسلام جدید ترین دِین ہے۔ اس کے بَرخِلاف جتنی باتیں ہمیں بتائی جاتی ہیں، جو یہ رَسْم ورواج بیان کئے جاتے ہیں، فیشن کا نام دے کر جو بے حیائیاں عام کی جاتی ہیں، یہ سب تو بہت پُرانی باتیں ہیں، ہزارہا ہزار سال پہلے کے قصّے ہیں، اب لوگ انہیں جِدَّت کا نام دے دیتے ہیں۔ میں آپ کو چند مثالیں پیش کرتا ہوں؛

بے پردگی جدّت یا صدیوں پُرانا قصہ...؟

اللہ پاک نے پردے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى (پارہ22، سورۂ احزاب:33)	تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: اور بے پردہ نہ رہو جیسے پہلی جاہلیت کی بے پردگی۔

اس سے معلوم ہوا؛ بے پردگی پہلی جاہلیت کا رواج ہے، پہلی جاہلیت کون سی ہے؟ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کے درمیان کا جو عرصہ ہے، وہ جاہلیتِ اُوْلٰی کہلاتا ہے، اس وقت عورتیں بن سَنْوَر کر بے پردہ پھرتی تھیں، غیر مردوں پر اپنے حُسْن کا اِظْہار کیا کرتی تھیں۔ حضرت مَقَاتِل فرماتے ہیں: نَمرود کے زمانے کی بات ہے، اس وقت عورتیں چھوٹے چھوٹے اور باریک کپڑے پہن کر گلیوں میں نکلا کرتی تھیں۔[1]

اب بتائیے! کیا یہ جِدَّت ہے...! ذرا حساب کتاب تو کریں؛ ❁ پیارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت سے لے کر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی وِلادت کے درمیان ساڑھے 500 سے زیادہ سالوں کا فاصلہ ہے ❁ پھر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے

1 ...روح المعانی، پارہ:22، سورۂ احزاب، زیرِ آیت:33، جلد:11، صفحہ:257 ملتقطاً۔

درمیان 17 صدیوں کا فاصلہ ہے ❁ پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام سے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کے درمیان 10 صدیوں کا فاصلہ ہے ❁ اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام اور نُوح عَلَیْہِ السَّلام کے درمیان بھی 10 صدیوں کا فاصلہ ہے۔[1] یہ کُل مِلا کر تقریباً 4250 سال بنتے ہیں، یعنی ❁ یہ بے پردگی ❁ عورتوں کا چادر نہ اَوڑھنا ❁ غیر محرموں سے پردہ نہ کرنا ❁ غیر مردوں کے سامنے اپنے جسم کی نمائش کرنا ❁ چھوٹے چھوٹے اور باریک کپڑے پہننا یہ آج سے 4 ہزار 250 سال پہلے کا انداز ہے، جسے آج لوگ جدّت کہہ رہے ہیں، کیا اتنی پُرانی بات کو جِدَّت کہتے ہیں؟ اسلام کو دقیانُوسیّت (یعنی بہت پُرانی سوچ) کا طعنہ دینے والے خُود کو دیکھیں کتنے پُرانے دَور میں جِی رہے ہیں۔ جدّت کیا ہے؟ آیئے! میں آپ کو بتاتا ہوں، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ (پارہ:18، سورۂ نور:31) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں

یہ ہے جِدَّت...!! عورت سے متعلق سب سے جدید تَرِین تعلیم...!! یہ آج سے 42 صدیوں پہلے کی نہیں بلکہ کم و بیش 14 صدیوں پہلے کی تعلیم ہے۔ اب بتایئے! اسلامی پردہ جدید ہے یا یہ بے پردگی جدید ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! اسلامی پردہ....!! ❁ اس میں جدّت بھی ہے ❁ اس میں حیا بھی ہے ❁ اس میں ایمان بھی ہے ❁ اس میں دِین بھی ہے ❁ اس میں مُعَاشرے کی حفاظت بھی ہے ❁ اور بے پردگی تو نِری بے حیائی ہے ❁ جہنّم کا عذاب ہے۔

پردہ جنّت کی نعمت ہے

تفسیر نور العرفان میں ہے: پردہ جنّت کی نعمتوں سے ایک نعمت ہے۔ ربّ فرماتا ہے:

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: خیموں میں پردہ نشین

[1] ... قرطبی، پارہ:6، سورۂ مائدہ، زیرِ آیت:19، جلد:3، صفحہ:56 ملتقطاً۔

| (پارہ:27، سورۂ رحمٰن:72) | حوریں ہیں۔ |

جنّت میں سارے ہی پرہیز گار ہوں گے مگر پردہ وہاں بھی ہو گا۔ بے پَرْدَگی دوزخ کا عذاب ہے کہ وہاں عورتیں مرد ایک دوسرے کے سامنے ننگے ہوں گے۔ [1]

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے ہم پُورے کے پُورے اسلام میں داخِل ہو جائیں یہ فیشن پرستی والی جِدّت اَصْل میں جدّت نہیں، پُرانی باتیں ہیں۔

موسیقی جدّت یا جاہلیت...؟

اسی طرح موسیقی (*Music*) بھی بہت پُرانی بات ہے، دورِ جاہلیت کی نشانی ہے، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے شیطان نے گانا گایا تھا۔ [2]

روایات میں ہے: اللہ پاک کے نبی حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کو رَبِّ رحمٰن نے بہت ہی پیاری آواز عطا فرمائی تھی، آپ جب زبور شریف کی تلاوت فرماتے تھے تو اُڑتے ہوئے پرندے رُک جایا کرتے تھے، لوگ آپ کی طرف مائِل ہو جاتے تھے، شیطان خبیث نے لوگوں کو آپ کے پاس حاضِری سے روکنے کے لئے بانسری بنائی تھی۔ [3]

اب بتایئے! کیا یہ گانا، بجانا، موسیقی وغیرہ یہ جدّت ہے...؟ اب سے کم و بیش تقریباً 3ہزار سال پُرانا قصّہ ہے، آج لوگ اسے جدّت کہتے ہیں ❁ موبائل میں گانے چلائے ہوئے ہیں ❁ کانوں میں ہینڈ فری (*Handfree*) لگا رکھے ہیں اور مٹکتے ہوئے چلے جا رہے

1...نور العرفان، پارہ:22، سورۂ احزاب، زیر آیت:59، صفحہ:681۔
2...فردوس الاخبار، جلد:1، صفحہ:34، حدیث:42۔
3...کشف المحجوب، کشف الحجاب الحادی عشر...الخ، باب الثالث والثلثون...الخ، صفحہ:473 بتصرف۔

ہوتے ہیں ❁ موٹر سائیکل چلاتے ہوئے گانے سُن رہے ہوتے ہیں ❁ بس میں بیٹھے ہوئے گانے سُن رہے ہوتے ہیں ❁ جہاز میں پرواز کرتے ہوئے گانے سُن رہے ہوتے ہیں، اس سبب سے کئی دفعہ حادثات بھی ہو جاتے ہیں، یہ نادان کسی گاڑی وغیرہ سے ٹکرا کر موت کے گھاٹ بھی اُتر جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی دَرْدِ دِل رکھنے والا مسلمان انہیں سمجھادے، نیکی کی دعوت پیش کرے، کہہ دے کہ بھائی! گانے مت سُنا کرو! یہ گُناہ کا کام ہے۔ آگے سے فوری جواب دیں گے: رہنے دو مولوی صاحِب! آپ کو کیا پتا، دُنیا کہاں کی کہاں پہنچ چکی ہے، یہ نیادور ہے، پُرانی باتیں مت کرو!

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه! ایسے نادانوں کو کوئی سمجھائے کہ بھائی! پُرانی بات تو آپ کر رہے ہو، کہاں کم و بیش 3 ہزار پُرانی بات اور بات بھی وہ جو شیطان نے ایجاد کی تھی اور کہاں ساڑھے 14 سو سال پہلے روشنی بانٹنے والے اسلام کی تعلیم...!! جدید کیا ہے؟ اسلام یا جاہلیت کی باتیں۔ اور ویسے بھی گانے سُننا کونسا کوئی سمجھداری کی بات ہے، محض وقت ہی ضائع ہوتا ہے، ملتا تو کچھ نہیں ہے، پِھر اس کے ساتھ ساتھ آخرت کا عذاب جُدا ہے۔

گانے باجے وغیرہ فضولیات میں پڑنے والوں سے متعلق اللہ پاک فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۶ (پارہ:21، سورۂ لقمان:6)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: ان کے لئے ذِلّت کا عذاب ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: جو گانے والی کے پاس بیٹھے، کان لگا کر دِھیان سے (گانا) سُنے، تو اللہ پاک قِیامت والے دن اُس کے کانوں میں سیسہ اُنڈیلے گا۔ [1]

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:51، صفحہ:263۔

دورِ جاہلیت کی چند نشانیاں

اسی طرح **پیارے اسلامی بھائیو!** اور بہت ساری باتیں ہیں، بہت سارے طَور طریقے ہیں جو آج لوگ اپناتے ہیں، منع کیا جائے تو کہتے ہیں: بھائی! نیا دَور ہے، ہم جدّت پسند ہیں، ہمیں پُرانی باتیں نہ بتاؤ! حالانکہ وہ باتیں، وہ طور طریقے نئے نہیں ہیں، پُرانے ہیں۔ مثال کے طور پر ❁ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا دورِ جاہلیت میں عام تھا، اب لوگ جدّت کے نام پر ایسا کرتے ہیں ❁ زمانۂ جاہلیت میں شراب عام تھی، یہ بیماری اب ہمارے مُعاشرے میں بھی عام ہوتی جارہی ہے ❁ زمانۂ جاہلیت میں بدکاری عام تھی، ہمارے مُعَاشرے میں بھی اس کے رُجْحانات بڑھ رہے ہیں ❁ بے حیائی زمانۂ جاہلیت کا بہت بڑا عیب تھا، اب یہ عَیب ہمارے مُعَاشرے میں پُوری قُوَّت کے ساتھ پھیل چکا ہے ❁ گالی گلوچ دورِ جاہلیت کا اَندھیرا ہے، ہمارے مُعَاشرے میں بھی عام ہے ❁ والدین کو سَتانا دورِ جاہلیت کا اَندھیرا ہے، ہمارے مُعَاشرے میں بھی اَولڈ ہاؤس (*Old House*) کا رواج بڑھ رہا ہے ❁ قطع تعلقی (یعنی رِشتے توڑنا) بلکہ رِشتہ داروں سے لَڑنا، بِھڑنا، حَسَد، بُغْض کی بِنا پر اِن سے لڑائیاں کرنا دورِ جاہلیت کا اندھیرا ہے، آج کونسا گھر ہے جہاں لڑائیاں نہیں ہیں، بھائی بھائی کا دُشمن ہے، کسی کی چچا سے نہیں بنتی، کوئی تایا جان سے ناراض ہے، کسی کو پُھوپھی سے نفرت ہے، کوئی خالہ سے بیزار ہے ❁ طاقتور کا کمزوروں پر زَور چلانا، ڈَرانا، دھمکانا، کمزوروں کا حق کھا جانا، دَورِ جاہلیت کا اندھیرا ہے، ہمارے مُعَاشرے میں کس حد تک چھایا ہوا ہے، سب کو اَندازہ ہو گا ❁ گانے، باجے، میوزک (*Music*) وغیرہ جاہلیت کے اندھیرے ہیں، ہمارے مُعَاشرے میں یہ بُرائی اِتنی عام ہو گئی کہ بعض دَفعہ مسجدوں میں بھی مِیُوزیکل ٹُونز (*Musical Tunes*) بجتی

سُنائی دیتی ہیں ❁ بے حیائی والے اَشعار لکھنا، پڑھنا، گنگنانا دَورِ جاہلیت میں عام تھا، ہمارے مُعاشرے میں بھی عام ہے، بعض شاعِر لوگ ایسے ایسے بے ہودہ اَشعار لکھتے، بھرے مجمعے میں سُناتے، یُوٹیوب، فَیس بُک وغیرہ پر ان کی وِیڈیوز (*Videos*) چڑھاتے ہیں، ایسے بے حیائی والے اَشعار...! کوئی باحیا سُنے تو کانوں کو ہاتھ لگائے، یہ بھی جاہلیت کا اَندھیرا ہے ❁ سیٹیاں بَجانا، تالیاں بَجانا دَورِ جاہلیت کا رواج ہے، آج ہماری کونسی بَزم ہے، جو تالیوں سے خَالی ہوتی ہے؟ ❁ جُوا کھیلنا دَورِ جاہلیت والا انداز ہے، افسوس! ہمارے ملک میں کتنے جوئے کے اڈے ہیں، کتنے لوگوں نے جُوئے کے چکّر میں اپنے گھر برباد کر لئے ہیں ❁ نسلی تعصب، اپنے باپ داداؤں پر فخر کرنا دورِ جاہلیت کا اندھیرا ہے، آج کتنے لوگ ہیں جو نسل پرستی کی بنیاد پر فسادات کھڑے کر دیتے ہیں ❁ سُود دورِ جاہلیت کی لعنت ہے، آج ہمارے مُعاشرے میں بھی رائج ہے بلکہ بڑھتی جارہی ہے ❁ جادُو ٹونے کرنا دورِ جاہلیت کی بُرائی ہے، آج گھر گھر میں جَادُو ٹونے کے مسئلے موجود ہیں۔

غرض کہ وہ کونسی بُرائی ہے جو زمانۂ جاہلیت میں ہوتی تھی اور اب ہمارے مُعَاشرے میں نہیں ہو رہی ہے...؟ بلکہ ہمارے ہاں تو اِن جَاہلانہ رسموں کو ترقی کا نام دیا جاتا ہے ❁ نادان اور ناسمجھ سُود کو پَرافٹ (*Profit*) کہہ کر حلال سمجھ لیتے ہیں ❁ سُودی لَین دَین کو معیشت کی بہتری کا ذریعہ سمجھے بیٹھے ہیں ❁ شراب پینا فیشن (*Fashion*) بنتا جارہا ہے ❁ بے حیائی کو جدّت کا نام دیا جارہا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! یہ جدّت نہیں ہے، یہ تو اسلام کے آنے سے پہلے کی بُرائیاں ہیں، دورِ جاہلیت کی بُری باتیں ہیں، جنہیں اسلام نے ختم کیا ہے۔ اس لئے یومِ جشنِ آزادی

آرہا ہے، ہم نے پاکستان حاصِل کیا تھا، کیوں کیا تھا؟ اسلامی تعلیمات پر آزادی سے عمل کرنے کیلئے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ جشنِ آزادی کے موقع پر ہم اس پہلو سے بھی اپنے آپ پر، اپنے گھر پر، اپنے معاشرے پر غور کریں، یہ سوچیں کہ کیا میں مقصدِ پاکستان کو پُورا کر رہا ہوں، عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کی وہ سوچ، جس کے پیشِ نظر انہوں نے قربانیاں دِیں اور یہ ملکِ عزیز حاصِل کیا، کیا میں اُس سوچ کو پُورا کر رہا ہوں؟ کہیں میری ذات میں دورِ جاہلیت کی کوئی نشانی تو نہیں پائی جا رہی؟ اس پہلو سے غور کر کے ہم اپنے آپ کو بھی، اپنے گھر کو بھی اور اپنے پُورے مُعَاشرے کو دورِ جاہلیت کی تمام نشانیوں سے پاک کرنے کی بھرپُور کوشش کریں۔ اللہ کرے، ہم پُوری طرح اسلام کے رنگ میں رنگ جائیں۔

جشنِ آزادی اور جاہلانہ حرکتیں

افسوس! ہمارے معاشرے میں یومِ آزادی پر بھی جاہلانہ حرکتیں کی جاتی ہیں، گُناہوں بھرے انداز اپنائے جاتے ہیں ❁ جشنِ آزادی کے نام پر گانے چلائے جاتے ہیں ❁ میوزک بجایا جاتا ہے ❁ بے ہودہ رقص ہوتے ہیں ❁ چیخ پُکار ہوتی ہے ❁ پٹاخے پھوڑے جاتے ہیں ❁ بے ہودگی کے ساتھ باجے بجائے جاتے ہیں ❁ نوجوان گلیوں میں سڑکوں پر ہُلڑ بازی کرتے ہیں ❁ سڑکوں پر ون ویلنگ (***One Welling***) کر کے موت کا کھیل کھیلا جاتا ہے ❁ کئی ایک نادان جو اپنے والدین کے بڑھاپے کا تنہا سہارا ہوتے ہیں، اِس وَن وِیلنگ کے نشے میں مست ہو کر موت کے گھاٹ اُتر جاتے ہیں ❁ شرابیں پی جاتی ہیں ❁ نشہ آور اشیاء کا دِل کھول کر استعمال کیا جاتا ہے۔

مختلف رپورٹس کے مطابق پاکستان میں جشنِ آزادی کے موقع پر 7 ملین یعنی 70 لاکھ

افراد منشیات کا استعمال کرتے ہیں۔ آہ! افسوس...!! کیا ہمیں پاکستان اس لئے مِلا تھا؟ کیا ہمیں اس نعمت سے اس لئے نوازا گیا تھا؟

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا	کارواں کے دِل سے اِحساسِ زیاں جاتا رہا

وضاحت: آہ! ہمارا ساز و سامان (مثلاً عزّت، ترقی، کامیابی، عروج وغیرہ) سب تباہ و برباد ہوتا جارہا ہے اور مصیبت تو یہ ہے کہ ہم نادانوں کو اس تباہی کا اِحسَاس تک نہیں ہے۔

یومِ جشنِ آزادی شکر کا دِن ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَؕ (پارہ:8، سورۂ اعراف:10)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا اور تمہارے لیے اس میں زندگی گزارنے کے اسباب بنائے۔

الحمدللہ! اللہ پاک نے ہمیں رہنے کے لئے یہ پاک اور آزاد ملک عطا فرمایا، الحمدللہ! زندگی کی ضروریات عطا فرمائیں، بہت ساری نعمتوں سے نوازا مگر افسوس! ہم اس طرح سے شکر ادا نہیں کرپاتے، جیسا کرنے کا حق ہے۔ ہمیں چاہئے کہ پاکستان ہمیں نصیب ہوا تو اس موقع پر اللہ پاک کا خُوب شکر ادا کریں۔ یومِ جشنِ آزادی وہ دِن ہے جس دِن مسلمانوں نے آزادی حاصِل کرنے کے لئے جانوں کا نذرانہ دیا تھا، ایک اندازے کے مطابق جب پاکستان بنا اس وقت 30 لاکھ مسلمان شہید ہوئے تھے۔ (1)

شہید تم سے یہ کہہ رہے ہیں، لہو ہمارا بھلا نہ دینا
قسم ہے تم کو اے سرفروشو! لہو ہمارا بھلا نہ دینا

---

1 ... تخلیقِ پاکستان میں علماءِ اہلسنّت کا کردار، صفحہ:150 بتصرف۔

وُضو ہم اپنے لہو میں کر کے خُدا کے ہاں سُرخرُو ہیں ٹھہرے
ہم عہد اپنا نباہ چلے ہیں، تم عہد اپنا بھلا نہ دینا

یعنی 14 اگست اِن شہیدوں کی برسی کا دِن ہے، بَرسی کے دِن میوزک نہیں بجایا جاتا، قرآنِ کریم پڑھ کر، روزے رکھ کر، فاتحہ خوانی کر کے اپنے شہیدوں کو، فوت شدگان کو ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے۔ 14 اگست کو عبادت کیجئے، شکرانے کے نفل پڑھیئے اور پاکستان کے لئے شہید ہونے والے عاشقانِ رسول کو ایصالِ ثواب کیجئے۔

اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ رَبّ کریم ہمارے ملکِ عزیز کو شاد و آباد رکھے۔ آیئے! دُعا کرتے ہیں:

یاخُدا پاک وطن کی تُو حفاظت فرما	فضل کر اس پہ سدا سایۂ رحمت فرما
اس کو تُو قلعۂ اسلام بنا دے یارَبّ	مرے پیارے وَطنِ پاک پہ رحمت فرما
آج ہے امن وطن کا مرے پارہ پارہ	پھر مہیا مرے مولیٰ! اسے راحت فرما
ہائے بدمست گناہوں میں ہوئے اہلِ وطن	یاخُدا سب کو عطا نیک ہدایت فرما
بچہ بچہ ہو نمازی مرے پاکستاں کا	اور عطا جذبۂ پابندیٔ سُنّت فرما (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پاکستانی عوام کے لئے کرنے کے کام

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے ہمیں ملک پاکستان جیسی نعمت سے نوازا ہے، اس پر ہمیں اس کا شکر ادا کرنا چاہیے، شکر کا تقاضا یہ ہے کہ جس کی جانِب سے نعمت ملی ہے اس

(1)…وسائلِ فردوس، صفحہ: 12، 13 ملتقطاً۔

کی اطاعت و فرمانبرداری کی جائے۔ ❁ ہو سکے تو آزادی کے شکرانے میں 14 اگست والے دن روزہ رکھ لیں ❁ شکرانے کے نوافل پڑھنے کا اہتمام کریں ❁ آزادی کی جدوجہد میں شہید ہونے والوں کے لئے ایصال ثواب کا اہتمام کریں ❁ فضولیات میں رقم خرچ کرنے کی بجائے ملک پاکستان کو سرسبز بنانے کیلئے پودے لگانے کا اہتمام کریں ❁ ملکِ پاکستان کو ہر قسم کے نقصان سے بچانے اور اس کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کا عہد کریں۔

اللہ پاک ہمیں اپنے وطنِ عزیز سے محبّت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ایک دن راہِ خُدا میں

پیارے اسلامی بھائیو! جاہلیت کے کاموں سے بچنے، اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے، سنّت مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر چلنے کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے ساتھ وابستہ ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجئے! 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ایک دن راہِ خُدا میں** بھی ہے۔

دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں یہ مدنی مقصد دیا ہے کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول اس مدنی مقصد کو پورا کرنے کیلئے گاؤں دیہات، شہر کے اطراف اور شہر کے ایسے علاقے جہاں دینی کام کمزور ہیں وہاں جا کر نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ کسی بھی دن خصوصاً جمعہ یا اتوار والے دِن اسلامی بھائی ان علاقوں میں جاتے

ہیں ❁ وہاں مسجد میں نفل اعتکاف ہوتا ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کی جاتی ہے ❁ آپ بھی تشریف لے آیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملے گا ❁ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب نصیب ہو گا ❁ راہِ خُدا میں نکلنے کی سَعَادت ملے گی ❁ حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ❁ جو شخص اللہ پاک کی رضا کے لئے اپنے مسلمان بھائیوں کے پاس شہر کے مُضافات میں جائے، حدیثِ پاک میں اس کے لئے جنّت کی بشارت آئی ہے۔[2]

ہم تو بس دعوتِ اسلامی کے ہو کر رہ گئے

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہونے سے پہلے عام نوجوانوں کی طرح غفلت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہا تھا، گانے باجے سننا میرا پسندیدہ کام تھا، میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک دن ہمارے علاقے میں کچھ اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے لئے آئے، ان میں سے ایک اِسْلَامی بھائی نے مجھے اس دینی کام میں شامِل ہونے کی دَعْوَت دی، لِہٰذا میں بھی اپنے چند دوستوں کے ساتھ شامِل ہو گیا، بس اس دینی کام کی برکت تھی کہ میرا تو گویا اندازِ زندگی ہی بدل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجالیا، یوں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول | ہے فَیضانِ غوث ورضا دینی ماحول
تُو داڑھی بڑھا لے عِمامہ سجا لے | نہیں ہے یہ ہرگز بُرا دینی ماحول

---

1 ...مسند احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔

2 ...معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:472، حدیث:1743۔

اسپیشل پَرْسَن موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جدید ذرائع سے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن ہے: اسپیشل پَرْسَن (*Special Person*) اس ایپلی کیشن میں نابینا افراد (*Blind Persons*) کے لئے سیکھنے کی بہت ساری چیزیں شامِل کی گئی ہیں، مثلاً اس میں آڈیو لائبریری کا آپشن بھی ہے، گونگے بہروں کیلئے حج و عمرہ، نماز، وضو اور غسل کا طریقہ اشاروں کی زبان میں شامِل کیا گیا ہے، اشاروں کی زبان سیکھنے کیلئے *Sign Language Course* اس میں موجود ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے اور آپ کے جاننے والوں، رشتے داروں وغیرہ میں کوئی اسپیشل پرسن (یعنی گونگے، بہرے) اسلامی بھائی ہوں تو ان تک بھی یہ ایپلی کیشن پہنچا دیجئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ

طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **امیر اہلسنّت سے بدشگونی کے بارے میں 20 سوالات** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کیلئے دوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے! الحمدللہ! مکتبۃُ المدینہ نے قرآنِ کریم، حدیث، عقائد، تَصوّف اور فقہ میں مکمل مہارت رکھنے والی عظیم علمی وروحانی شخصیت، چودھویں صدی کے مجدد امامِ اہلسنّت الشاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کیلئے ایک کتاب بنام **فیضان امام اہلسنت** شائع کی ہے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی سیرتِ مبارکہ پڑھنے کے لئے آج ہی اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **415 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔ خود بھی پڑھیئے! اور دوسرو کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

امت سے ہمدردی سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: (1): اللہ پاک نے مجھے 3 سوال عطا فرمائے، میں نے دوبار (تو دنیا میں) عرض کرلی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِیْ اے اللہ! میری اُمت کی مغفرت فرما، اے اللہ! میری اُمت کی مغفرت فرما۔ اور تیسری عرض اس دن (قیامت) کے لئے اٹھا رکھی ہے۔[1] (2): جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ پاک اس پر رحم نہیں فرماتا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! امت سے ہمدردی سُنّتِ مصطفٰے ہے ❁ جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پیدائشِ مبارکہ کے وقت بھی ہم امتیوں کو یاد فرمایا ❁ شبِ معراج بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں یاد فرمایا ❁ وصال شریف کے بعد قبرِ انور میں اتارتے ہوئے بھی لب ہائے مبارکہ پر امت کی نجات و بخشش کی دعائیں تھیں ❁ آرام دہ راتوں میں جب سارا جہاں سو رہا ہوتا وہ پیارے پیارے آقا مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنا بستر مبارک چھوڑ کر اللہ پاک کی بارگاہ میں ہم گناہگاروں کے لئے دعائیں فرمایا کرتے ہیں ❁ قیامت کے دن سخت گرمی کے عالم میں شدید پیاس کے وقت اللہ پاک کی بارگاہ میں ہمارے لئے سر سجدہ میں رکھیں گے اور اُمّت کی بخشش کی درخواست کریں گے ❁ امتیوں کے نیکیوں کے پلڑے بھاری کریں گے ❁ کہیں پل صراط سے سلامتی سے گزاریں گے ❁ کہیں حوضِ کوثر سے سیراب کریں گے ❁ کبھی جہنم میں گرے ہوئے امتیوں کو نکال رہے ہوں گے ❁ کسی کے درجات بلند فرما رہے ہوں گے ❁ خود غمگین ہوں گے ہمیں خوشیاں عطا فرمائیں

---

[1] ... مسلم، کتاب الصلاۃ المسافرین وقصرھا، باب بیان القرآن... الخ، صفحہ: 294، حدیث: 820۔

[2] ... مسلم، کتاب الفضائل، باب رحمتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ... الخ، صفحہ: 910، حدیث: 2319۔

گے ﷺ اپنے نورانی آنسوؤں سے امت کے گناہ دھوئیں گے۔[1]

رات کاٹی ہم نے سو کر دن گزارا لہو میں
تم نے روتے روتے ساری شب گزاری یارسول![2]

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ16: اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 100 صفحات کی کتاب **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
ربّ کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:4، سورۃ آلِ عمران، جلد:2، صفحہ87۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:157۔

شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ...التَّرغیب والتَّرہیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَۃ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔ (2)

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (3)

---

1 ... تاریخ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔
2 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
3 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔